INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق

The Echo of Truth

Episode: 5

مدینہ واپسی اور سیدہ زینبؑ کا ابدی پیغام

منظر کا تصور کیجیے، اپنے دل کو تھام لیجیے اور تاریخ کے اس سب سے اداس اور رلا دینے والے منظر کا حصہ بنیے:

ایک سال کا طویل، جانکاہ اور ہولناک عرصہ گزر چکا تھا قید کی تاریک سختیاں، بازاروں کی بے رحم تذلیل اور ظالم درباروں کے زہریلے طعنے سہنے کے بعد، اب یہ لٹا ہوا، پیاسا اور یتیم کاروان واپس اپنے وطن مدینہ منورہ کی سرحدوں پر پہنچا تھا۔

ہائے! یہ وہی مدینہ منورہ تھا جہاں سے ایک سال پہلے امام عالی مقام، مولا حسینؑ اپنے پورے ہنستے کھیلتے خاندان، کڑیل جوان بیٹوں، باوفا بھائیوں اور معصوم چہکتے بچوں کے ساتھ نکلے تھے۔ لیکن آج جب یہ قافلہ واپس آیا، تو مدینے کے بوڑھے، بچے اور خواتین تڑپتے ہوئے شہر سے باہر نکل آئے۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق

THE ECHO OF TRUTH

Epi: 5

انہوں نے دیکھا کہ اونٹوں کی برہنہ پیٹھ پر صرف چند سیاہ پوش، غم سے نڈھال بیبیاں اور ایک بیمار، لاغر و نحیف جوان، سیدِ سجادؑ باقی بچے ہیں جن کی گردن پر زنجیروں کے نشان اب بھی گواہی دے رہے تھے۔ مدینے کی فضاؤں میں ایسا دردناک کہرام مچا کہ تاریخ نے ایسا روتا ہوا، سسکیاں لیتا ہوا شہر پھر کبھی نہ دیکھا۔

مدینے کی خاک پر قدم رکھتے ہی، شیر خدا کی لاڈلی بیٹی، سیدہ زینبؑ اپنے نانا، سرورِ کائنات محمد مصطفیٰ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے روضۂ اطہر کی طرف بڑھیں۔ ایک سال کے بے پناہ مصائب اور اپنوں کے بچھڑنے کے غمناک کرب نے علیؑ کی بیٹی کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیا تھا۔

آپؑ نے لرزتے ہوئے ہاتھوں سے روضۂ رسولﷺ کی پاک جالیوں کو تھاما، اپنے سر کو جالیوں سے ٹکایا اور تڑپ کر روتے ہوئے فریاد کی:

"یا جداہ! اے میرے پیارے نانا! میں آپ کے پاس اپنے بھائی حسینؑ کی شہادت کی خبر لے کر آئی ہوں نانا! انہوں نے آپ کے اس حسینؑ کو تین دن کا پیاسا ذبح کر دیا جسے آپ اپنی گود میں بٹھایا کرتے تھے!

نانا! ان کے پاک جَسد پر گھوڑوں کے ٹاپ دوڑائے گئے، ہماری چادریں چھین لی گئیں اور ہمیں قیدی بنا کر دربدر کے بازاروں میں پھرایا گیا۔"

روایات کہتی ہیں کہ علیؑ کی بیٹی کی یہ آہ وبکا اور فریاد سن کر وہاں موجود کوئی ایک آنکھ بھی ایسی نہ تھی جو خون کے آنسو نہ رو رہی ہو، اور روضۂ رسولؐ سے اٹھنے والی غم کی وہ لہر پورے مدینے کے دل کو چیر گئی۔

(بحوالہ: مقتل الحسینؑ، المقرم)

مدینے کی اس تپتی خاک پر سب سے دلدوز منظر وہ تھا
جب غازی عباسؑ کی صابر ماں، حضرت ام البنینؑ
لرزتے قدموں کے ساتھ اس کاروان کے پاس آئیں۔ انہوں نے اپنے چاروں کڑیل اور شیر جیسے بیٹوں (عباسؑ، عبداللہؑ، جعفرؑ، عثمانؑ) کو امام حسینؑ پر قربان کر دیا تھا۔ جب مدینے کے لوگ دوڑتے ہوئے ان کے پاس آئے اور انہیں تعزیت دینا چاہی،

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 5

تو اس عظیم ماں نے روتے ہوئے اپنے بیٹوں کا نام تک نہ لیا، بلکہ تڑپ کر فرمایا:
"میرے بچوں کی بات نہ کرو! مجھے بس یہ بتاؤ کہ میرا حسینؑ کس حال میں ہے؟
کیا زہرہؑ کا لال زندہ ہے؟"

جب سیدہ زینبؑ نے آگے بڑھ کر اس بوڑھی ماں کو گلے سے لگایا اور بتایا کہ حسینؑ کو کس طرح پیاسا تڑپا کر شہید کیا گیا اور کس طرح عباسؑ کے بازو قلم ہوئے، تو اس صابر ماں نے ایمان کا وہ پہاڑ دکھایا کہ وہاں موجود ہر شخص کا جگر شق ہو گیا۔

(بحوالہ: تنقیح المقال)

سیدہ زینبؑ مدینہ واپس آ کر خاموش نہیں بیٹھیں۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 5

سب کچھ چھن جانے کے بعد بھی آپؑ نے اپنے گھر کے ایک ایک گوشے کو کربلا کے پیغام کی وہ عظیم یونیورسٹی بنا دیا جس نے سوئی ہوئی امت کو ہمیشہ کے لیے بیدار کر دیا۔ آپؑ نے مدینے کے لوگوں کو اپنے گرد جمع کر کے کڑک دار لہجے میں فرمایا:

"لوگو! کربلا کو صرف ایک حادثہ سمجھ کر رو دھو کر بھول نہ جانا۔ میرے بھائی حسینؑ نے اپنی گردن کٹا کر باطل کے چہرے سے اسلام کا جھوٹا نقاب نوچ پھینکا ہے۔ اب یہ قیامت تک آنے والے ہر انسان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ظالم کو ظالم اور جابر کو جابر کہے۔ یاد رکھو! اگر تم ظلم دیکھ کر بھی مصلحتوں کی چادر اوڑھ کر خاموش رہے، تو تم بھی یزیدی لشکر کا حصہ بن جاؤ گے۔"

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
The Echo of Truth
Epi: 5

سیدہ زینبؑ کے انہی پر جلال خطبات اور کوششوں کا نتیجہ تھا کہ کربلا کے بعد جگہ جگہ یزید کے خلاف ایسی خوفناک تحریکیں اٹھیں جنہوں نے کربلا کے ملعون قاتلوں کو ایک ایک کر کے ان کے عبرتناک انجام تک پہنچا کر مٹی میں ملا دیا۔

(بحوالہ: مقتل الحسینؑ، الخوارزمی)

کائنات کے ہر نوجوان اور ہر انسان کے لیے سب سے بڑا فکری پیغام یہ ہے کہ حسینیت کسی ایک دور یا تاریخ کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک ابدی Mindset کا نام ہے۔ جب بھی دنیا میں کہیں ظلم ہو رہا ہو، کسی کمزور کا حق مارا جا رہا ہو، اور آپ اپنی جان، مال یا دنیاوی فائدے کی پرواہ کیے بغیر اس مظلوم کے حق میں آواز اٹھائیں، تو یاد رکھیے آپ حسینیت کے راستے پر کھڑے ہیں۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
The Echo of Truth
Epi: 5

اور جب بھی آپ اپنے عارضی فائدے، پیسے، نوکری، یا دنیا کے خوف کے لیے سچائی کا ساتھ چھوڑ دیں اور ظالم کے سامنے خاموش ہو جائیں،

تو کانپ جایئے!

کیونکہ جانے انجانے میں آپ نے یزیدیت کے راستے پر قدم رکھ دیا ہے۔
سیدہ زینبؑ نے قید کی حالت میں، بیڑیوں کے بوجھ تلے، سب چھن جانے کے بعد بھی باطل کی سپرپاور کو مٹا کر رکھ دیا۔ آج کا نوجوان ڈپریشن، مادی وسائل کی کمی، یا حالات کا رونا رو کر ہمت کیوں ہار جاتا ہے؟ اپنے ایمان کو اتنا بلند کیجیے کہ دنیا کی کوئی مادی طاقت آپ کے ضمیر کو خرید نہ سکے۔

یاد رکھیے۔

تلواریں ٹوٹ جاتی ہیں، تخت الٹ جاتے ہیں، تاج مٹی میں مل جاتے ہیں مگر The Echo of Truth ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔